إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ہفتہ وار نمبر

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۷ شعبان ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ستمبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف و آشوب چشم کے علاوہ بخار کی بھی شکایت ہے دعائے صحت کی جائے۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحب حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کو پہلے سے افاقہ ہے۔

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالٰے کو کل سے پھر شدید بخار ہو گیا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

مولوی محمد یار صاحب عارف پروفیسر جامعہ احمدیہ کی چھوٹی لڑکی آج فوت ہو گئی۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

آج عصر کے بعد عبدالغفور صاحب پٹھان نے اپنی سالی بشیرہ بیگم کے رخصتانہ کی تقریب میں چند اصحاب کو مدعو کیا۔ اور چائے سے تواضع کی۔ یہ نکاح سید اسلام صاحب برادر عبدالغفور صاحب کے ساتھ چارسو روپیہ مہر پر ہوا۔ خدا تعالٰے مبارک کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دعوٰئے مسیحیت کے متعلق خدا تعالٰی کی قسم

"مجھے اس خدا کی قسم ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے اور جس پر افترا کرنا لعنتیوں کا کام ہے۔ کہ اس نے مسیح موعود بنا کر مجھے بھیجا ہے۔ اور میں جیسا کہ قرآن شریف کی آیات پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے خدا کی اس کھلی کھلی وحی پر ایمان لاتا ہوں۔ جو مجھے ہوئی جس کی سچائی اس کے متواتر نشانوں سے مجھ پر کھل گئی ہے۔ اور میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں۔ کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ وہ اسی خدا کا کلام ہے۔ جس نے حضرت موسٰےؑ اور حضرت عیسٰیؑ اور حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنا کلام نازل کیا تھا۔ میرے لئے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی۔ اس طرح پر میرے لئے آسمان بھی بولا۔ اور زمین بھی۔ کہ میں خلیفۃ اللہ ہوں۔ مگر پیشگوئیوں کے مطابق ضرور تھا۔ کہ انکار بھی کیا جاتا۔ اس لئے جن کے دلوں پر پردے ہیں۔ وہ قبول نہیں کرتے۔ میں جانتا ہوں کہ ضرور خدا میری تائید کرے گا۔ جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے رسولوں کی تائید کرتا رہا ہے۔ کوئی نہیں۔ کہ میرے مقابل پر ٹھہر سکے۔ کیونکہ خدا کی تائید ان کے ساتھ نہیں ... یہ تمام فیوض بلاواسطہ میرے پر نہیں ہیں۔ بلکہ آسمان پر ایک پاک وجود ہے جس کا روحانی افاضہ میرے شامل حال ہے۔ یعنی محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم۔ اس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر اور اس میں ہو کر

خاتم النبیین کے معنی

"ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں۔ جو فرمایا۔ کہ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ۔

اور اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے۔ جس کی ہمارے مخالفوں کو خبر نہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالٰے اس آیت میں فرماتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد پیشگوئیوں کے دروازے قیامت تک بند کر دیئے گئے۔ اور ممکن نہیں۔ کہ اب کوئی ہندو یا یہودی یا عیسائی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کر سکے۔ نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں۔ مگر ایک کھڑکی سیرت صدیقی کی کھلی ہے۔ یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے۔ اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے۔ جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اس لئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں۔ بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے۔ اور نہ اپنے لئے۔ بلکہ اسی کے جلال کے لئے۔ اس لئے اس کا نام آسمان پر محمدؐ اور احمدؐ ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ محمدؐ کی نبوت آخر محمدؐ کو ہی ملی۔ گو بروزی طور پر۔ مگر نہ کسی اور کو۔ پس یہ آیت کہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ لَيْسَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِ الدُّنْيَا وَلٰكِنْ هُوَ اَبُ الرِّجَالِ الْاٰخِرَةِ لِاَنَّهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَلَا سَبِيْلَ اِلٰى فُيُوْضِ اللّٰهِ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۲۷ ستمبر وزیر مالیات نے جنگی بجٹ پیش کیا جس کے مطابق انکم ٹیکس اور زائد ٹیکس کی شرح بڑھا دی گئی ہے علاوہ ازیں تمباکو اور شراب وغیرہ پر بھی زائد ٹیکس لگا دیئے گئے ہیں۔

برطانیہ میں دودھ مہیا کرنے والے بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ جرمن کا یہ پروپیگنڈا سراپا غلط ہے کہ یہاں دودھ کی بے حد قلت ہوگئی ہے۔ یہاں دودھ کی بہم رسانی کا بہت اعلیٰ انتظام ہے

آج وزیر زراعت نے دارالعوام میں کہا کہ مزید پندرہ لاکھ ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جائے گی اور اس طرح چار سال کا کام ایک سال میں ختم ہو جائیگا۔

وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ ایک اسلحہ ساز کارخانہ میں زبردست دھماکہ ہوا جس سے کافی نقصان ہوا۔ پندرہ اشخاص ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

گذشتہ شب رائل ایرفورس کے ہوائی جہازوں نے جرمنی اور مغربی محاذ جنگ پر گشت کیا۔ اور بہت سے قیمتی معلومات لیکر واپس آئے۔ ان میں سے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

آرگل شائر کے صوبہ میں ایک پہاڑی مقام ہیلنبوف کے ہوٹل پر کسی نامعلوم ہوائی جہاز نے تین بار مشین گن سے گولیاں چلائیں جہاز نظر نہیں آیا۔ ہوٹل کی ایک کھڑکی اڑ گئی اور چھت میں گولیاں پیوست ہوگئیں۔ یہ ہوٹل وزیٹروں سے بھرا ہوا ہے۔

ڈبلن ۲۸ ستمبر آج آئرش پارلیمنٹ میں مسٹر ڈی ویلرا نے کہا۔ کہ جہاں تک اشیاء کی بہم رسانی کا تعلق ہے۔ ہم برطانوی حکومت سے پہلے سے زیادہ گہرا تعاون کریں گے۔ تاہم یہ بہت مہنگی ثابت ہو رہی ہے۔ مگر غیر جانبداری کو قائم رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے۔

جرمنی کی خبریں

برلن ۲۷ ستمبر لنڈن کے سواک ٹونس ہوسیو ہارٹن کو جرمنی نے کل اعلان کیا تھا کہ معاہدوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

سلواکیہ کے تمام باشندوں کی آواز عارضی طور پر دب گئی ہے۔ ان کے عہدہ سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ اسے برلن میں واپس بلایا گیا تھا۔ لیکن اس نے حکومت کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے انکار کر دیا۔

لنڈن ۲۷ ستمبر جرمن ہائی کمان نے تسلیم کیا ہے۔ کہ کل جرمنی کے جنگی طیارے نے ہالینڈ کے ایک طیارے پر مشین گن سے فائر کئے تھے۔ ہائی کمان کے اعلان میں لکھا ہے کہ طیارہ پہچانا نہیں جاتا تھا۔ اور خیال یہ تھا کہ یہ متحارب حکومتوں میں سے کسی کا ہے۔ بعد کی اطلاع ہے کہ حکومت جرمنی نے حکومت ہالینڈ سے معافی مانگ لی ہے

جرمن میں غیر فوجی آبادی پر بہت پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔ ان سے رات کے وقت اور اتوار کے روز بھی کام تو لیا جاتا ہے مگر زائد اجرت نہیں دی جاتی ہے چار برس سے کم عمر کی مادہ خرگوش کو ذبح کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ شہریوں کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو گھروں میں جگہ دیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر برلن کے سرکاری حلقوں میں یہ افواہ ہے کہ ہٹلر ایک دو روز میں ہی برطانیہ اور فرانس کے سامنے صلح کی تجاویز پیش کرے گا۔ اس سلسلہ میں اس نے اپنے ذمہ دار افسروں سے مشورہ کر لیا ہے۔

برلن ۲۸ ستمبر ہر فان ربن ٹراپ نے آج روس کے ڈکٹیٹر سے اڑھائی گھنٹہ بات چیت کی۔ روسی وزیر اعظم نے اس کے اعزاز میں دعوت طعام دی۔

برلن ۲۸ ستمبر جرمن کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وارسا کی فوج نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اور کل شہر جرمن فوج کے حوالہ کر دیا جائے گا۔ ڈنمارک کے اخبارات نے لکھا ہے کہ وارسا کے شہر میں سوائے جلتے ہوئے مکانات اور ملبہ کے کچھ نظر نہیں آتا۔ فاقہ کشی اور دل شکستہ شہری حسرت و یاس کے پیکر بنے ہوئے ہیں۔ حکومت جرمنی کی طرف سے ایک اور کمیونک شائع ہوا ہے کہ ماڈلن کے پولش کمانڈر نے بھی ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اور جرمن افواج کل اس پر بھی قبضہ کر لیں گی۔ انہی تین محاذوں پر پولش افواج مزاحمت کر رہی تھیں۔ دو نے تو ہتھیار ڈال دیئے۔ اب صرف جزیرہ نمائے ہیلا رہ گیا ہے۔

پیرس ۲۸ ستمبر جرمنوں نے شہر ساربرگن کو بالکل خالی کر دیا ہے جس کے لئے فرانسیسی توپوں اور مشین گنوں کی گولہ باری نے ان کو مجبور کر دیا تھا۔

فرانس کی خبریں

لنڈن ۲۷ ستمبر ایک فرانسیسی عینی شاہد کا بیان ہے کہ برطانوی توپیں فرانس میں نصب کر دی گئی ہیں۔ میں نے ایک برطانوی آرٹلری یونٹ کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کیا۔ برطانوی اسلحہ کی آمد سے دیہات میں ایک سنسنی سی پھیل گئی ہے۔

پیرس ۲۷ ستمبر جرمنی کے اندرونی مقامات کے فضائی مشاہدات سے ظاہر ہوتا ہے کہ دریائے رائن اور موسیل کے ساتھ ساتھ جرمن عساکر جمع ہو رہے ہیں۔ کچھ فوجیں مشرق سے آ رہی ہیں دشمن کے جو دستے خفیہ طور پر سیگفرِیڈ لائن کی طرف پیش قدمی کر رہے ہیں۔ فرانسیسی طیارے ان کی نقل و حرکت کا بغور معائنہ کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ فرانسیسی سرحد کے ساتھ ساتھ جرمنی کے ۱۵۰۰ طیارے اکٹھے کئے گئے ہیں۔ مگر فرانسیسی ہائی کمانڈ کی طرف سے اس خبر کو مبالغہ آمیز قرار دیا گیا ہے۔ ایک پیغام میں بتایا گیا ہے کہ جرمن توپیں فرانس کی پچھلی صف پر گولے پھینکتی رہیں مگر کوئی نقصان نہ ہوا۔ مزید بیان کیا گیا ہے کہ ساربروکن میں فرانسیسی فوجوں نے جرمن قلعہ بندیوں کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔

پیرس ۲۸ ستمبر بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ فرانسیسی جہازوں نے آغاز جنگ سے لے کر اس وقت تک جرمنی کے جس سامان پر قبضہ کیا ہے۔ وہ ایک لاکھ ٹن ہے۔ اس میں سے ۲۴ ہزار ٹن تو مٹی کا تیل ہے

حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے کہ تحریر و تقریر کے ذریعہ برطانیہ و پولینڈ پر کسی قسم کی نکتہ چینی ممنوع ہے۔ یہ پہلا واقعہ ہے کہ فرانسیسی حکومت نے کسی غیر ملک کے متعلق ایک قانون نافذ کیا ہے

روس کی خبریں

لنڈن ۲۷ ستمبر اس وقت تک پولینڈ میں روس کے ۱۵ لاکھ سپاہی تھے مگر اب مزید ۴ لاکھ فوج پولش سرحدوں پر متعین کر دی گئی ہے۔ روس کے اس اقدام سے رومانیہ اور استھونیا میں اضطراب پیدا ہو گیا ہے۔ ہر دو ممالک میں روسی حملہ کا خدشہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ اور استفسار کیا جا رہا ہے۔ کہ جس حالت میں پولینڈ کے نظم و نسق اور حفاظت کے لئے صرف ۱۵ لاکھ سپاہ کافی تھی۔ مزید ۴ لاکھ مامور کرنے سے اور کیا مقصد ہو سکتا ہے کہ کسی ہمسایہ ملک پر حملہ کرے۔ بلقان کے ممالک میں بھی روس کے اس اقدام کو شک کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے

بخارسٹ کی ایک اطلاع ہے۔ کہ حکومت روس کی طرف سے رومانیہ کو یقین دلایا گیا ہے۔ کہ اس کی آزادی کا پورا پورا احترام کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل جب روسی فوجوں نے پولینڈ پر یلغار کی تھی تو اس دن بھی رومانیہ کو اس کا یقین دلایا گیا تھا۔ مگر اس کے باوجود رومانیہ میں بے چینی کے آثار موجود ہیں۔

ماسکو سے اعلان کیا گیا ہے کہ روسی فوجوں نے پولینڈ کے مزید چند شہروں پر قبضہ کر لیا ہے اور ۳۷ ہزار پولش سپاہیوں کو قیدی بنا لیا ہے۔

آج روس اور استھونیا کے تعلقات کے بارہ میں دو بیان شائع کئے گئے ہیں۔ ایک روس کی طرف سے اور دوسرا استھونیا کے کمانڈر انچیف کی طرف سے روسی بیان میں بتایا گیا ہے کہ پولینڈ کی جو آبدوز ایک بندرگاہ سے بھاگ گئی تھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس میں استھونیا کا ہاتھ ہے۔ اور کہ استھونیا کے ساحل کے قریب پولش آبدوزوں کا ایک خفیہ اڈہ ہے۔ استھونیا کے کمانڈر انچیف نے کہا ہے کہ استھونیا نے اس جنگ سے علیحدہ رہنے کی پوری کوشش کی ہے۔ لیکن اگر باوجود اس کے اس پر حملہ کیا گیا تو وہ اسی جرأت اور دلیری سے روس کا مقابلہ کرے گا۔ جیسا کہ اس نے ۲۰ سال قبل کیا تھا۔ یہاں بھی دال میں کچھ کالا کالا نظر آتا ہے

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سوویٹ اور استھونیا کی گورنمنٹ کے مابین ایک پولش آبدوز کے گم ہو جانے کے سلسلہ میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ اس کا استھونیا کے پاس کوئی تسلی بخش جواب نہیں۔ آبدوز کی مشینری بالکل ناکارہ ہو چکی تھی اور وہ بچ کر بھاگ جانے کے ناقابل تھی۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ٹالن میں اس کی مرمت کی گئی ہے۔ ان دریں حالات سوویٹ کے سمندروں میں آبدوز کا موجود ہونا خطرہ سے خالی نہیں۔

کوپن ہیگن ۲۷ ستمبر۔ سوویٹ گورنمنٹ نے استھونیا سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرے۔ اور اسے بالٹک کی بندرگاہ کو بطور بحری طاس استعمال کرنے کی اجازت دے استھونیا کا وزیر خارجہ اس کے متعلق گفت و شنید کے لئے ماسکو روانہ ہو گیا ہے

ہندوستان کی خبریں

بمبئی ۲۷ ستمبر۔ برطانیہ کے دو جہاز جن پر ۲ ہزار فوجی اور غیر فوجی افسر سوار تھے۔ بحیرہ روم کے خطرناک راستے ہوتے ہوئے بمبئی پہنچ گئے۔ ان پر دو جگہ آبدوزوں نے حملے کئے۔ مگر وہ بچ کر نکل آئے۔ ایک آبدوز کو غرق کر دیا گیا۔ یہ افسر رخصت پر انگلستان گئے ہوئے تھے۔

شملہ ۲۷ ستمبر ایک سرکاری اطلاع منظر ہے کہ ۲۷ ستمبر کے بعد پولیس کے فوری بھرتی پیغامات پر جو برطانوی ممالک کو بھیجے جائیں گے عام شرح سے نصف چارج کیا جائے گا فلسطین۔ کینیڈا۔

اور سوڈان اس سے مستثنیٰ ہیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر سر مائیکل اڈوائر سابق گورنر پنجاب نے "ٹائمز" کو ایک خط میں لکھا ہے کہ گذشتہ جنگ عظیم کے موقعہ پر ہندوستان نے ۷ لاکھ آدمی بھرتی میں دیئے۔ ۱۰ لاکھ سے زائد آدمی سمندر پار روانہ کئے تھے۔ جن میں سے پانچ لاکھ صرف پنجاب نے مہیا کئے تھے امید ہے کہ اب بھی پنجاب اپنی سابقہ روایات وفاداری کو قائم رکھے گا۔ سر سکندر کی ایک اپیل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سر مائیکل نے کہا کہ اس اپیل کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا ہے جو لوگ وہاں موجود ہیں۔ ان کا اندازہ ہے کہ پنجاب پھر لاکھ سے زائد افراد جنگ کے لئے پیش کر کے ہندوستان کا دست چپ بننے کا فخر حاصل کرے گا۔

لاہور ۲۷ ستمبر قلعہ دیدار سنگھ پولیٹیکل کانفرنس میں قابل اعتراض تقاریر کے الزام میں ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت ۲ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ۲ کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں۔

بمبئی ۲۷ ستمبر مسٹر سبھاش چندر بوس نے ہوم منسٹر بنگال کے نام تار ارسال کیا ہے کہ آپ کی حکومت نے تو اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ مگر ابھی تک یہ افواہ پھیل رہی ہے کہ میری گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ غالباً یہ وارنٹ حکومت ہند یا کسی دوسری حکومت نے جاری کئے ہیں۔ بہرحال میں جلد سے جلد کلکتہ پہنچنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ تا ان وارنٹوں کی تعمیل ہو سکے۔ میں کلکتہ پہنچنے کی تاریخ سے آپ کو بذریعہ تار مطلع کر دوں گا۔

امرتسر ۲۷ ستمبر آج ۱/۲ ۱۰ بجے صبح ۲۵ احرار کو چوہدری افضل حق احراری کی گرفتاری پر بطور احتجاج ہڑتال کرانے کی کوشش کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ یہ گرفتاریاں ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہیں۔

شملہ ۲۷ ستمبر ایک پریس نوٹ منظر ہے کہ برطانوی رعایا کے جو مسافر اٹلی جانا چاہیں یا دوران سفر میں اٹلی سے گزرنا چاہیں۔ ان کے لئے اطالوی اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے جو کہ اطالوی قونصل جنرل مقیم بمبئی و کلکتہ سے مل سکتا ہے۔ فیس قریباً تین روپے ۲ آنے ہو گی۔

سر سکندر حیات خان نے آج جنگ کے سلسلہ میں وائسرائے ہند کے ساتھ ملاقات کی۔ وائسرائے کی طرف سے پنڈت نہرو کو تار موصول ہوا ہے کہ ۳ اکتوبر کو مجھ سے ملیں۔

ناگپور ۲۷ ستمبر۔ واردھا کو جاتے ہوئے گاندھی جی نے سٹیشن پر کہا۔ کہ میرا عقیدہ ہے کہ دنیا بہ امید قائم۔ میں ہمیشہ تصویر کا روشن پہلو دیکھتا ہوں مجھے امید ہے کہ میں وائسرائے سے بھی ضرور کچھ حاصل کر لوں گا۔

متفرق خبریں

الہ آباد ۲۷ ستمبر۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے جو غیر سرکاری قراردادیں موصول ہو رہی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ کمیٹی گاندھی جی سے درخواست کرے۔ کہ وہ کانگرس کے ۴ آنے والے ممبر بن جائیں۔ تاکہ انہیں موجودہ حالات میں کانگرس کو مشورہ سے مستفید کرنے کا حق حاصل ہو جائے۔

شملہ ۲۷ ستمبر۔ امید کی جاتی ہے کہ ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کے ساتھ وائسرائے کی گفتگو کا دوسرا مرحلہ ۲ اکتوبر کو دہلی پہنچنے پر شروع ہو گا۔ مسٹر جناح بھی مدعو ہیں۔

آگرہ ۲۶ ستمبر۔ آج مقامی جیل میں ۷ احاف رضاکاروں کی پیشی ہوئی جو ۱۷ ستمبر کو گرفتار کئے گئے تھے۔ ہر ایک کو ایک ایک ماہ قید کی سزا دی گئی۔ مسلم لیگ کے ۵ ممبر جو اسی دن گرفتار کئے گئے تھے ان میں سے تین کو رہا کر دیا گیا ہے۔

ٹوکیو ۲۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی افواج دریائے سین سیانگ کو دو مقامات پر عبور کر چکی ہیں۔ اور ۸۰۰۰ چینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

لنڈن ۲۷ ستمبر۔ مشرقی یورپ میں قیام امن کے لئے اٹلی روس اور بلقان کی ریاستوں میں معاہدہ کا امکان ہے جس میں ترکی رومانیہ۔ بلغاریہ۔ یوگوسلاویہ ہنگری اور یونان شامل ہوں گے۔ اور روس و اٹلی ان کی موجودہ حالت کو برقرار رکھنے کے ضامن ہوں گے۔

پولش گورنمنٹ نے اپنے ملک کا سونا رومانوی سرحد کے قریب محفوظ کر رکھا تھا۔ آج اس سے بھری ہوئی چودہ لاریاں اور کاریں جب رومانیہ میں داخل ہوئیں تو رومانوی حکومت نے اسے ضبط کر لیا۔ اور کہا کہ پولش پناہ گزینوں پر وہ جو کثیر اخراجات کر رہی ہے۔ یہ اس کا معاوضہ ہو گا۔

انبالہ ۲۷ ستمبر۔ سر چھوٹو رام نے یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں غیر زراعت پیشہ لوگوں پر ٹیکس لگانے کی ایک اور تجویز پیش کی جائے گی۔ جس سے آمد میں اضافہ ہو گا۔

واشنگٹن ۲۸ ستمبر امریکن گورنمنٹ کے زیر غور یہ تجویز ہے کہ تمام جنگی ممالک کی آبدوزوں کو امریکن سمندروں میں داخلہ کی ممانعت کر دی جائے اور جو داخل ہو۔ اسے نظر بند کر دیا جائے۔

شملہ ۲۸ ستمبر۔ سر آغا خان نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ یہ جنگ برطانیہ پر زبردستی ٹھونسی گئی ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اس میں برطانیہ کی مدد کرے میں نے اور میرے دونوں لڑکوں نے اپنی ذاتی خدمات وائسرائے ہند کو پیش کر دی ہیں۔

شملہ ۲۸ ستمبر۔ آج سر سکندر حیات خان نے ایک پریس انٹرویو میں کہا۔ کہ ہندوستان کی تمام پارٹیوں میں سمجھوتہ کی یہی صورت ہو سکتی ہے۔ کہ گاندھی جی اور مسٹر جناح آپس میں مدبروں کی طرح مل کر تبادلہ خیالات کریں۔

پیرس ۲۸ ستمبر۔ شرق اردن کے امیر عبداللہ کو شام کا بادشاہ بنانے کے لئے حکومت فرانس کی تجویز بین الاقوامی حالات کے پیش نظر فی الحال

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ٹائم ٹیبل میں حسب ذیل تبدیلیاں عمل میں آئیں گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسوقت جن سٹیشنوں کے درمیان چلتی ہے	گاڑی کا نمبر	یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے جو تبدیلی عمل میں آئے گی
(اے) (i) لاہور اور کراچی شہر	۷-اپ میل	کراچی شہر سے ۴۰-۱۹ کی بجائے ۵۰-۱۹ پر چلے گی۔ اور لاہور حسب معمول ۵۵-۱۷ پر پہنچے گی۔
	۸-ڈاؤن میل	لاہور سے ۱۰-۹ کی بجائے ۱۵-۹ پر چلے گی۔ اور کراچی شہر ۵-۸ کی بجائے ۵۵-۷ پر پہنچے گی۔
(ii) لاہور اور پشاور چھاؤنی	۲-ڈاؤن ایکسپریس	پشاور چھاؤنی سے ۵۰-۵ کی بجائے ۵۵-۵ پر چلے گی اور لاہور حسب معمول ۱۸ بجے پہنچے گی۔
(iii) لاہور اور دہلی براستہ سہارنپور	۳-اپ میل	لاہور ۵-۸ بجے کی بجائے ۵۵-۷ پر پہنچے گی۔
(iv) "	۲۳-اپ پسنجر	دہلی سے ۵۰-۸ کی بجائے ۲۰-۹ پر روانہ ہوگی۔ اور لاہور ۲۰-۲۳ کی بجائے ۵-۲۲ پر پہنچے گی۔
(v) "	۸۳ اپ اور ۸۴ ڈاؤن	میرٹھ اور دہلی کے درمیان منسوخ کردی گئی ہیں۔
(vi) دہلی اور کالکا	۱-اپ میل	دہلی سے ۱۰-۲۲ کی بجائے ۱۵-۲۲ پر روانہ ہوگی۔ اور کالکا حسب معمول ۵۳-۲ پر پہنچے گی۔
(vii) "	۲-ڈاؤن میل	دہلی ۲۰-۶ کی بجائے ۵-۶ پر پہنچے گی۔

زائد گاڑیاں

(بی)

نمبر گاڑی	مقام	روانگی	جس مقام پر جائے گی
۲۵-اپ	دہلی	روانگی ۲۵-۷	مظفرنگر آمد ۵۰-۱۰
۲۶-ڈاؤن	مظفرنگر	" ۳۲-۱۱	دہلی آمد ۰۰-۱۵
۱۲۵-اپ	لاہور	روانگی ۱۳-۱۰	سیالکوٹ آمد ۰۰-۱۵
۱۲۶-ڈاؤن	سیالکوٹ	" ۱۶-۱۵	لاہور آمد ۰۰-۲۰

تھرو سروس گاڑیاں

(سی)

اس وقت جن سٹیشنوں کے درمیان چلتی ہیں	گاڑی کا نمبر	یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے جو تبدیلیاں ہونگی
دہلی۔ راولپنڈی بوگی انٹر اور تھرڈ	۶۷ اپ	دہلی۔ لالہ موسے
راولپنڈی۔ دہلی بوگی انٹر اور تھرڈ	۶۸ ڈاؤن	لالہ موسے۔ دہلی
لدھیانہ۔ راولپنڈی۔ بوگی فسٹ سیکنڈ لگیج اینڈ بریک	۶۷ اپ	لدھیانہ۔ لالہ موسے
راولپنڈی۔ لدھیانہ۔ بوگی فسٹ سیکنڈ لگیج اینڈ بریک	۶۸ ڈاؤن	لالہ موسے لدھیانہ
پشاور چھاؤنی۔ ملتان چھاؤنی بوگی تھرڈ لگیج اینڈ بریک	۵۸ ڈاؤن ۵۹/۲۴ اپ	نئی جاری کی جائیں گی
ملتان چھاؤنی۔ پشاور چھاؤنی بوگی تھرڈ لگیج اینڈ بریک	۶۶ ڈاؤن ۶۳ اپ/۱۱ اپ	نئی جاری کی جائیں گی۔

لاہور خانیوال بوگی تھرڈ ۲۲۷ اپ/۲۳۶ ڈاؤن/۲۴۴ ڈاؤن منسوخ کردی جائیگی
خانیوال۔ لاہور بوگی تھرڈ ۲۲۳ اپ/۱۳۸/۱۳۵/۱۳۸ ڈاؤن منسوخ کردی جائیگی

نئے کنکشن

(ڈی)

(۱) ۳۳ اپ پسنجر از دہلی براستہ سہارنپور کا ۵۸ ڈاؤن بمبئے ایکسپریس کے ساتھ انبالہ چھاؤنی پر ہوگا
(۲) ۳۳ اپ پسنجر از دہلی براستہ سہارنپور کا ۲۹ اپ پسنجر کے ساتھ لاہور کے سٹیشن پر۔
(۳) ۱۱۸ ڈاؤن پسنجر از شور کوٹ روڈ کا شاہدرہ سٹیشن پر ۱۹-اپ سندھ ایکسپریس کے ساتھ اور ۱۲۰ ڈاؤن پسنجر سے لاہور سٹیشن پر۔
(۴) ۲۷ ڈاؤن مکسڈ از شور کوٹ روڈ کا شاہدرہ سٹیشن پر ۶۷-اپ کوچینگ ایکسپریس کے ساتھ
(۵) ۲۷ ڈاؤن۔ ڈیرہ دون پسنجر ٹرین از لاہور کا امرتسر سٹیشن پر ۲۷۲ ڈاؤن مکسڈ ٹرین کے ساتھ۔

مندرجہ ذیل گاڑیاں بڑھادی گئی ہیں

(ای)

۱۱۹ اپ اور ۱۲۰ ڈاؤن لاہور۔ لدھیانہ۔ سہارنپور سے اور سہارنپور تک بڑھادی گئی ہیں۔

۳۰/۹/۳۹ کی رات اور یکم اکتوبر کو گاڑیوں کی فٹنگ

(الف)

نئے اوقات کے مطابق نمبر ۳۲ ڈاؤن پسنجر جو الور اور پٹھانکوٹ کے درمیان چلتی ہے۔ یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء کو نہیں چلے گی۔

یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے نافذ ہونے والا ٹائم اور فیر ٹیبل تمام ریلوے بکسٹالوں پر برائے فروخت موجود ہے۔

ایک نسخہ کی قیمت ۳/ آنے ہے۔

چیف اوپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

دسہرہ کی تعطیلات کے لئے رعائتیں

آئندہ تعطیلات دسہرہ کے لئے ۱۰۔ اکتوبر سے ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۳۹ء تک واپسی ٹکٹ جو ۳۰۔ اکتوبر تک کارآمد ہوں گے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر بہ تفصیل ذیل جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ ایک طرف کا سفر سو میل سے زاید ہو یا ایک کا رعائتی کرایہ ادا کیا جائے

اول اور دوم درجہ $1\frac{1}{2}$ کرایہ
درمیانہ اور تیسرا درجہ $1\frac{1}{2}$ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

[illegible] پرنٹر و پبلشر [illegible] قادیان [illegible]

قادیان میں چوتھا اجتماعی یوم عمل

چند گھنٹوں میں ۱۴ ہزار مکعب فٹ مٹی اٹھا کر سڑک پر ڈالی گئی

قادیان ۲۹ ستمبر۔ چوتھا یوم عمل اجتماعی کل ۲۸ ستمبر ۱۹۳۹ء کو زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ منایا گیا۔ جبکہ قادیان کے حاضر الوقت چھوٹے بڑے احمدیوں نے چند گھنٹوں میں تقریباً سات سو فٹ لمبی سڑک پر مٹی ڈالکر اسے ہموار بنایا۔ مقررہ یوم سے قبل کام کی تقسیم کر کے ذمہ وار افراد کو اس سے اطلاع دے دی گئی تھی۔ ۲۸ ستمبر کو مختلف محلوں کے احباب مقام عمل پر صبح ہی پہنچ گئے۔ جو نصرت گرلز ہائی سکول کے سامنے والی سڑک تھی۔ قادیان کے علاوہ ملحقہ دیہات۔ ننگل۔ قادر آباد۔ بھینی۔ کھارا۔ اور احمد آباد کے احمدی بھی شامل ہوئے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دوسرے نونہال بھی پوری سرگرمی سے اس کام میں مشغول رہے۔ یعنی مٹی کی ٹوکریاں اٹھا اٹھا کر لاتے رہے۔ مٹی قریب کی ڈھاب سے کھود کر سڑک پر ڈالی گئی احمدی کمہار گدھوں پر مٹی ڈھوتے رہے۔ خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب اور بابو اکبر علی صاحب کام کی نگرانی کرتے رہے۔

الغرض صبح سے لے کر بارہ بجے تک نہایت سرگرمی سے کام کیا گیا اور چودہ ہزار مکعب فٹ مٹی ڈال کر تقریباً سات سو فٹ لمبی سڑک تیار کی گئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب باوجود ہاتھ پر زخم ہونے کے تمام وقت اس کام میں معروف رہے۔ آخر میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے حاضرین سمیت دعا کی اور مجمع منتشر ہو گیا۔

چندہ جلسہ سالانہ جلد بھیجا جائے

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ جن کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا احباب و عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ جلد ادا فرمائیں۔ تاخیر سے یہ چندہ بھیجنے میں ایک تو گراں چیزیں ملنے کا احتمال ہے۔ دوسرے تنگ وقت میں اس قدر عظیم الشان جلسہ کے لئے انتظامات کرنے بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔ پس اس چندہ کی ادائیگی اور فراہمی میں جس قدر عجلت سے کام لیا جائے گا۔ اسی قدر زیادہ ثواب کا موجب ہو گا۔

ناظر بیت المال

درخواست ہائے دعا

(۱) رشید زمان و حمید زمان پسران خان بہادر شیخ آصف زمان صاحب مرحوم سیالکوٹ امتحانات میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں (۲) آفتاب عالم خان صاحب پسر الٰہ داد خان صاحب سیالکوٹ بیمار ہیں (۳) قریشی محمد نذیر صاحب مبلغ کا لڑکا کان کے پیچھے زخم کی وجہ سے امرتسر ہسپتال میں زیر علاج ہے اور تیسری دفعہ اپریشن ہوا ہے (۴) چوہدری دوست محمد خان صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر ہائی سکول جہلم کا بچہ اعجاز احمد قمر سخت بیمار ہے۔ (۵) مستری محمد حسین صاحب کراچی کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

تحریک جدید کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے

آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۱۹۳۹ء ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔

"اس زمانہ کے لوگ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے گھروں میں آرام سے بیٹھے رہیں اور وہ انعام بھی حاصل کر لیں۔ جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے حاصل کئے۔ حالانکہ یہ بالکل ناممکن ہے۔ وہ انعامات تو الگ رہے۔ ایمان بھی اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان تمام قربانیوں میں حصہ نہ لیا جائے۔ جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کیں۔ ایمان تو ایک موت ہے۔ جب تک کوئی شخص اس موت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اس وقت تک وہ ہرگز ہرگز ابدی زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالےٰ انہی لوگوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے۔ جو ہر وقت مرنے کے لئے تیار رہتے ہیں"

اس ارشاد کو پیش نظر رکھ کر آپ غور فرمائیں کہ آپ نے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں جو وعدہ کیا۔ کیا آپ نے اسے فی صدی پورا کر دیا ہے اگر نہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ اس وعدہ کا آخری وقت قریب آ گیا ہے۔ یعنی آخری میعاد ۳۰ نومبر ۱۹۳۹ء ہے۔ پس آپ ہوشیار ہو جائیں۔ اور اپنا وعدہ ۳۰ نومبر سے قبل پورا کر دیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

وفود خلافت جوبلی فنڈ کی مزید کوششیں

(۱) ضلع گجرات میں چار وفد مقرر کئے گئے تھے۔ جن میں سے چوہدری سلطان علی خان صاحب صدر اور چوہدری شاہ محمد صاحب پنشنر ممبر وفد کی طرف سے دوسری قسط وعدوں کی موصول ہوئی ہے۔ پہلی رپورٹ میں ۵۹۸ روپیہ کا اضافہ سابقہ وعدوں پر تھا۔ اور اس رپورٹ میں ۱۵۶ روپے کے قریب اضافہ ہوا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء

(۲) دوسرے وفد کے مولوی فضل الٰہی صاحب امیر جماعت کھاریاں صدر ہیں اور حاجی محمد الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ تہال اور مولوی عبد العزیز صاحب چک سکندر ضلع گجرات ممبران ہیں۔ ان کی طرف سے پہلی رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں سابقہ وعدوں پر ۵۹۵ روپے کے قریب اضافہ ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ رقوم وعدہ شکریہ کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں۔

(وفد اول) جماعت کنجاہ ۵/۸ ۴۔ جماعت کالرہ دیوان سنگھ ۱۱/- جماعت پوتا ماجرہ ۹۹/۲ جماعت کھوکھر غربی ۱۳/۱ ۱۷ (وفد دوم) جماعت چک سکندر ۱۵۱/۱۲ ۔ جماعت اسماعیلہ ۲۴/- جماعت ڈنگہ ۲۳/-۔ جماعت کھیٹر ۲۶/-۔ جماعت سرائے عالمگیر ۲۲/-۔ جماعت کھدریالی ۱/- جماعت تہال ۱۰۰/-۔ جماعت کھاریاں ۲۲۲/-

(۳) چوہدری عنایت علی خان صاحب ریٹائرڈ ایکسائز انسپکٹر نے ریاست پٹیالہ میں دورہ کر کے حسب ذیل جماعتوں کے وعدوں کی فہرستیں بھجوائی ہیں۔ جن میں سابقہ وعدوں پر ۱۷۸/- روپیہ کا اضافہ ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء

بھٹنڈہ ۲۷۴/- روپے سامانہ ۱۰۲/- روپے۔ مانسہ منڈی مزید ۵/- روپے

چونکہ جوبلی منانے کی تاریخ قریب آ رہی ہے۔ اور جلسہ سے پہلے پہلے تمام موعودہ رقوم جمع ہو جانی ضروری ہیں۔ اس لئے وعدہ کنندگان وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ ناظر بیت المال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ شعبان ۱۳۵۸ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم دنیا میں قیام امن کے متعلق

بعثت رسول کریمؐ سے قبل دُنیا کی حالت

قطع نظر اس سے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دُنیا میں خدا تعالےٰ کی طرف سے مامور اور مرسل بن کر رحمۃ للعالمین کی شان میں ظاہر ہُوئے۔ اگر آپؐ کی ذات بابرکات کو آپ کے بشر ہونے کے لحاظ سے ہی دیکھا جائے۔ تو ہر صاحبِ انصاف یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ آپ لاریب دُنیا کے لئے رحمت تھے۔ اور آپ ہی امن کے شہزادہ کہلانے کے حقیقی مصداق تھے۔ آپ نے دُنیا کو ایسی حالت میں پایا۔ جبکہ وُہ ظھر الفساد فی البر والبحر کا نظارہ پیش کر رہی تھی۔ فضائے عالم پر ظلم وسفاکیت کے گھٹا ٹوپ بادل چھا رہے تھے۔ ہر طرف بدامنی کا دَور دَورہ تھا۔ طاقت ور انسان اپنے مال و قوت کے بل بوتے پر غریب و بے کس کا خون چوس رہے تھے۔ ذاتی کمال و شرافت کی بجائے قومی و نسلی تفاخر نے غلبہ حاصل کر رکھا تھا۔ اور اس وجہ سے ایسے خوفناک تعصبات پیدا ہوگئے تھے۔ جنہوں نے خوں ریزیوں سفاکیوں اور مظالم کے جہنم سلگا رکھے تھے۔ ایک قوم کے لوگ دوسری قوم کے لوگوں کو انتہائی نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھتے۔ ایک طبقہ اپنے آپ کو تمام تر فضیلتوں اور عظمتوں کا مالک قرار دے کر دوسروں پر دستِ تعدّی دراز کرنا اپنا حق سمجھتا تھا:۔

بعثت رحمۃ للعالمین

الغرض ایسے پُر فتن اور پُر ظلم زمانہ میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہُوئے۔ اور قیامِ امن کے لئے ایسے بے نظیر اصول وضع فرمائے۔ جو نہ تو آپ سے پہلے کسی کے وہم وگمان میں آئے۔ اور نہ آپ کے بعد کوئی ان میں تغیر کر سکا۔ یہ صرف حسنِ اعتقاد ہی نہیں۔ بلکہ حقیقت ثابتہ ہے۔ کہ دُنیا میں کوئی ایسا امر نہیں۔ جو امنِ عالم پر ناگوار اثر ڈالتا ہو۔ اور حضور علیہ السلام نے اس کا صحیح علاج نہ بیان فرما دیا ہو۔ ذیل میں اختصار کو مدنظر رکھتے ہُوئے چند خاص امور پیش کرکے بتایا جاتا ہے۔ کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے:۔

نسلی امتیازات کا قلع قمع

دُنیا کے امن کو سلب کرنے والے بواعث میں سے ایک بہت بڑا باعث قوموں اور ملکوں کے نسلی امتیازات ہیں جس سے آگے اور کئی قسم کے امتیازات قائم ہو جاتے ہیں۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قوموں میں بے جا تفاخر اور جھوٹی پندار پیدا ہو جاتی ہے۔ اور باہمی تعصبات اور منافرت کے جذبات بڑھ جاتے ہیں۔ جو دُشمنی اور عناد پیدا کر دیتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں جس قدر فسادات رونما ہو رہے ہیں۔ ان کے پیچھے قومی امتیازات کا جذبہ ہی کارفرما ہے۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس قسم کے تمام امتیازات کو جو دُنیا میں دُشمنی اور عداوت پھیلانے اور امن کو برباد کرنے والے ہیں۔ بالکل مٹا دیا۔ چنانچہ آپ نے خدا تعالےٰ کی طرف سے تمام دُنیا کو یہ پیغامِ امن سُنا دیا۔ کہ

یاایھا النّاس انّا خلقناکم من ذکرٍ و اُنثیٰ و جعلناکم شعوباً و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم (الحجرات) یعنی اے تمام انسانو! خواہ تم گورے ہو۔ یا کالے۔ خواہ تم مغرب کے رہنے والے ہو یا مشرق کے۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔ کہ بحیثیت انسان تم سب برابر ہو۔ تم میں خاندان اور قبائل محض شناخت کے لئے ہیں۔ نہ کہ ایک دوسرے پر تفاخر کرنے کی خاطر۔ معزز اور غیر معزز کا معیار صرف تقوےٰ ہے۔ نہ کہ رنگ ونسل:۔

پھر فتح مکہ کے دن آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو مخاطب کرکے ممبر پر فرمایا۔ خون اور نسل کے تمام امتیازات میرے پاؤں کے نیچے ہیں۔ اور قوم قریش کو جو اپنے آپ کو معزز ترین سمجھتی تھی۔ خصوصیت سے مخاطب کرکے فرمایا۔ یا معشر القریش انّ اللہ قد اذھب عنکم نخوۃ الجاھلیۃ وتعظمھا بالاٰباء النّاس من اٰدم واٰدم خلق من تراب۔ یعنی اے قریش اللہ تعالےٰ نے تم میں سے جاہلیت کا کبر اور بڑائی دُور کر دی ہے۔ تم سب آدم کی اولاد ہو۔ اور چونکہ آدم مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے تمہارا بے جا تفاخر اور تکبر فضول ہے:۔

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف اس بات کا ہی اعلان نہیں کر دیا۔ بلکہ اپنی قوت قدسیہ کے اثر سے جو کہ آپ کے نفس زکیہ میں بدرجہ اتم ودیعت کی گئی تھی۔ آپ نے بے شمار انسانوں کو اس پر کاربند بھی کر دیا۔ یہ آپ ہی کی تعلیم کا نتیجہ تھا۔ کہ وُہ غلام جنہیں دُنیا سب سے زیادہ ادنےٰ مخلوق سمجھتی تھی۔ اسلام لانے کے بعد بڑے بڑے مسلمانوں کی ہمسری کرنے لگے۔ حضرت بلالؓ ایک حبشی غلام تھے۔ مگر اسلام لانے کے بعد ان کا اتنا رتبہ بڑھا۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسے عظیم الشان فرمانروا اور جلیل القدر صحابی انہیں آقا کہہ کر مخاطب کرتے۔ پھر یہ اسی پاک تعلیم کا نتیجہ تھا۔ کہ مسلمانوں میں جو رتبہ حضرت بلال رضو اور حضرت صہیبؓ کو حاصل تھا۔ وُہ ابو سفیان۔ عکرمہ رضو بن ابی جہل وغیرہم سردارانِ قریش کو بھی حاصل نہ ہُوا:۔

غرض قومی تفاخر کو مٹانے اور دُنیا میں مساوات عامہ پیدا کرانے میں جو عظیم الشان کام ہمارے آقا و مولیٰ نے کیا۔ وُہ نہ آپ سے پہلے کوئی کر سکا۔ اور نہ آپ کے بعد کسی نے کیا:۔

تمام مذاہب کے پیشواؤں کا احترام کرنا چاہیئے

دوسری وجہ دُنیا میں بدامنی پیدا کرنے والی یہ ہوتی ہے۔ کہ لوگ ایک دوسرے کے بزرگوں کا احترام نہیں کرتے۔ بلکہ ان کے متعلق دل آزار الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ وُہ سمجھتے ہیں۔ کہ باقی لوگ ازل سے ہی دھتکارے ہُوئے ہیں۔ ان میں کوئی خدا کا پیغمبر یا رشی منی نہیں ہُوا۔ خدا تعالےٰ کے نزدیک تمام بنی نوع انسان ایک درجہ رکھتے ہیں۔ کیونکہ وُہ سب کا خالق اور سب کا رب ہے۔ اس نے تمام قوموں میں اپنے نبی اور رسُول بھیجے۔ جن کی عزت واحترام کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق اعلان فرمایا۔ اِنْ من امّۃ الّا خلا فیھا نذیر۔ کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس کی طرف خدا تعالےٰ کا کوئی نہ کوئی پیغمبر نہ آیا ہو۔ یہ اعلان فرما کر حضور علیہ السلام نے دُنیا کو یہ تعلیم دی کہ وُہ مقدس وجُود جن کی غلامی کا لاکھوں کروڑوں انسان دم بھرتے ہوں۔ انہیں تم جھوٹا مت کہو۔ کیونکہ ہر قوم میں خدا نے اپنے مرسل بھیجے ہیں۔

کیا ہی پیاری ہے یہ تعلیم جو کہ ہمارے سید و مولا نے دی۔ جس پر عمل کرکے ہم ایک طرف تو خدا تعالےٰ کے پیاروں کی توہین کے جرم سے بچ سکتے ہیں۔ اور دوسری طرف دُنیا کو پُر امن بنا سکتے ہیں:۔

جذبات کا خیال رکھنے کا ارشاد

تیسری وجہ جس سے دُنیا میں کثرت سے فسادات اور جھگڑے رونما ہوتے ہیں۔ یہ ہے۔ کہ ایک قوم اپنے ہمسایہ قوم کے جذبات کا خیال نہیں رکھتی۔ بلکہ ایسا طریق عمل اختیار کرتی ہے۔ جس سے دوسری قوم کے کسی عقیدہ کسی رسم۔ یا کسی احساس پر زد پڑتی ہے۔

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر مناقشات اور جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات کشت و خون تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ اس سے بھی ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے روکا ہے۔ چنانچہ فرمایا لاتسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً بغیر علم یعنی وہ چیزیں جنہیں دوسرے مذاہب والے عزت اور توقیر کی نظر سے دیکھتے ہوں خواہ وہ بت ہی ہوں جن کی خدا کی بجائے وہ لوگ عبادت کرتے ہوں ان کو برا مت کہو۔ ورنہ وہ تمہارے خدا کو برا کہیں گے سبحان اللہ کتنی اعلےٰ اور اکمل تعلیم ہے۔ اور کس قدر دوسروں کے جذبات کا خیال رکھا گیا ہے۔ کہ بتوں کو برا بھلا کہنے سے بھی روک دیا۔ تاکہ بت پرستوں کو برا نہ لگے۔

سرمایہ داروں اور مزدوروں کی کشمکش دور ہونے کی صورت

چوتھی بات کہ جس نے عہد حاضرہ میں خصوصیت کے ساتھ دنیا کے امن کو برباد کر رکھا ہے۔ یہاں تک کہ کوئی ملک اس کے اثر سے محفوظ نہیں وہ سرمایہ داروں اور مزدوروں کی کشمکش ہے۔ جس نے ایک طرف تو امپریل ازم فیسی ازم اور نازی ازم کی صورتیں اختیار کر رکھی ہیں۔ اور دوسری طرف اشتراکیت کمیونزم اور سوشلزم کی شکل میں رونما ہے دنیا کے بڑے بڑے فلاسفر اور بڑے بڑے مدبر اس دقت کو سلجھانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور کوشش کر رہے ہیں کہ اس مشکل کا کوئی حل نکالیں۔ لیکن ابھی تک اس کا کوئی صحیح حل پیش نہیں کر سکے۔ دنیا کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں۔ سرمایہ اور محنت کی کشمکش نازک مراحل طے کر رہی ہے۔ لوگ حیران ہیں کہ کیا ہوگا۔ مگر انہیں کیا معلوم کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدت ہوئی اس کا صحیح حل پیش فرما دیا۔ آپ نے فرمایا یاد رکھو کہ کوئی انسان اپنی کمائی کا واحد مالک نہیں بلکہ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم

یعنی اس کے مال میں اس کے اہل و عیال کے علاوہ سائلین و محرومین کا بھی حصہ ہے۔ یعنی اس کا فرض ہے۔ کہ محتاجوں اور غریبوں کی بھی امداد کرتا رہے۔ پھر اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ اس امر کو فرائض میں داخل کر دیا۔ اور زکوٰۃ کا سسٹم جاری کر کے ان کے اموال میں غرباء کے لئے کم از کم اڑھائی فی صدی سالانہ حصہ مقرر فرما دیا۔

اب غور فرمائیے اس تعلیم کی رو سے اگر دس ہزار سرمایہ دار ہوں۔ اور انکی مجموعی سالانہ بچت ایک ارب روپیہ ہو۔ تو وہ قانون اسلام کی رو سے اس میں سے اڑھائی کروڑ روپیہ سالانہ غرباء و مستحقین کے خرچ کے لئے قومی بیت المال میں داخل کرانے کے لئے مجبور ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں ایک کروڑ روپیہ اور بھی صدقات فطر وغیرہ پر خرچ کرنا ہوگا اب اندازہ لگائیے کہ اس ساڑھے تین کروڑ کی رقم سے کس قدر محتاجوں اور حاجتمندوں کی امداد کی جا سکتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام اشتراکیت اور کمیونزم کی طرح بالکل سرمایہ داری کو اڑا دینے کا حامی نہیں۔ مگر وہ یہ بھی پسند نہیں کرتا۔ کہ دولت سمٹ سمٹا کر صرف چند لوگوں کے ہاتھوں میں چلی جائے یا کسی خاص قوم کے پاس جمع ہو جائے اور باقی لوگ اس سے بالکل محروم رہیں۔ چنانچہ اسی بات کے انسداد کے لئے اس نے علاوہ زکوٰۃ کے وراثت کا مسئلہ بھی جاری کیا۔ تاکہ جب کوئی سرمایہ دار فوت ہو جائے۔ تو اس کی تمام دولت ایک شخص کے پاس ہی نہ رہے۔ بلکہ تقسیم ہو کر کئی ہاتھوں میں چلی جائے۔

پھر اسلام نے سرمایہ داری اور محنت کے ربط اور توازن کو قائم رکھنے کے لئے صرف زکوٰۃ اور وراثت کا سسٹم جاری کرنے پر ہی اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ ان ذرائع کو بھی ممنوع قرار دے دیا جن کی وجہ سے مال و دولت سمٹ کر چند ہاتھوں میں جمع ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آپ نے بحکم ایزدی اعلان فرمایا

احل اللہ البیع وحرم الربوٰا یعنی اے لوگو خدا نے تجارت کو تو جائز رکھا ہے۔ مگر سود کو حرام کر دیا ہے پس تم سودی کاروبار چھوڑ دو۔

کون نہیں جانتا کہ آج دنیا میں اکثر فتنہ و فساد اور جنگ و جدال کا باعث یہ سودی کاروبار ہی ہے۔ کوئی ملک اور کوئی خطہ ایسا نہیں جو اس کی وجہ سے نالاں نہ ہو۔ کیونکہ کوئی جنگ نہیں جس کے وقوع پذیر ہونے یا اس کو ہوا دینے میں اس کا ہاتھ نہ ہو۔ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی قسم کے نقصانات دیکھتے ہوئے نہایت سختی کے ساتھ اس سے منع فرمایا۔ اور اللہ تعالےٰ نے بھی اس کی تحریم قرآن کریم میں کئی بار نازل فرمائی۔ کیا ہی اچھا ہو اگر لوگ سرمایہ کو اڑانے کی بجائے سود کے مٹانے کی کوشش کریں۔ تاکہ سرمایہ داری پیدا ہی نہ ہو سکے

ظالمانہ جنگ کے متعلق احکام

پانچویں چیز جو دنیا کے امن کو برباد کرنے والی ہے وہ ایسی جنگ ہے۔ جو از راہ ظلم و تعدی چھیڑی جائے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذیل میں بھی ایسی ایسی اصلاحات فرمائیں جن سے جنگ امن عامہ کو برباد کرنے کی بجائے امن کو قائم کرنے کا ذریعہ بن گئی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا جنگ اس وقت کرنی چاہیئے۔ (اول) جبکہ دنیا سے آزادی ضمیر سلب کرنے کی کوشش کی جائے اور حق کو قبول کرنے میں روکیں ڈالی جائیں قاتلوھم حتیٰ لاتکون فتنۃً ویکون الدین للہ۔ یعنی تم ان لوگوں سے جو مذہبی آزادی میں روک ڈالیں جنگ کرو۔ یہاں تک کہ دنیا میں ایسی آزادی قائم ہو جائے۔ کہ دین صرف خدا تعالےٰ کی خاطر قبول کیا جائے کسی کے ڈر اور خوف سے نہ قبول کیا جائے

(دوم) اس وقت جنگ کرو جبکہ دنیا میں فتنہ پرداز لوگ اپنی قوت و طاقت کے بل بوتے پر ضعیف اقوام پر ظلم ڈھا رہے ہوں۔ اور دوسروں کے حقوق کو پامال کر رہے ہوں۔ پس اس وقت تک لڑتے رہو کہ دنیا سے فتنہ اٹھ جائے۔ اور ایسا نہ ہو سکے۔ کہ کوئی قوم کسی ضعیف پر دست تعدی دراز کر سکے۔

اس موقعہ پر ایک نہایت ضروری ہدایت یہ دی کہ جنگ سے تمہارا مقصد تباہی یا انتقام لینا نہ ہو۔ بلکہ دنیا میں عدل و انصاف قائم کرنا ہو لایجرمنکم شنان قوم الا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقویٰ۔ یعنی کسی قوم کی دشمنی تم کو اس بات پر برانگیختہ نہ کرے۔ کہ تم اس کے معاملہ میں عدل و انصاف سے کام نہ لو اور اس کے کردار سے بڑھ کر اسکو سزا دو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ سے اس کی پوری وضاحت ہوتی ہے۔ جب آپ کوئی لشکر لڑائی کے لئے بھیجتے تو روانگی سے پہلے خاص طور پر یہ ہدایتیں دیتے کہ خبردار لڑتے وقت قتل عام نہ کیا جائے سرسبز اور شاداب کھیتوں کو تباہ نہ کیا جائے شہروں کو آگ نہ لگائی جائے۔ عبادت خانے منہدم نہ کئے جائیں۔ عورتوں۔ بچوں بوڑھوں نہ لڑنے والوں اور مذہبی خدمتگذاروں سے تعرض نہ کیا جائے۔ شبخون نہ مارا جائے۔ اچانک حملہ نہ کیا جائے۔ اسیران جنگ سے برادرانہ سلوک کیا جائے۔ اور ان لوگوں کے سوا جو اسلحے کر لڑنے کے لئے آئیں۔ باقیوں کو ذرہ بھر نقصان نہ پہونچایا جائے۔

یہ پُر حکمت اور دنیا میں امن و سکون پیدا کرنے والے احکام آج سے تیرہ سو سال قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کے سامنے پیش فرمائے۔ اور دنیا نے ان سے بہت فائدہ بھی اٹھایا۔ مگر ایسا دور آیا کہ ان احکام کو پس پشت ڈال دیا گیا اور دنیا بدامنی اور فتنہ و فساد کی آماجگاہ بن گئی۔ چونکہ دنیا کے تلخ تجربات پھر ان احکام کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ اس لئے وہ دن قریب ہیں جبکہ دنیا اس بات پر مجبور ہو جائے گی۔ کہ وہ اپنے خود ساختہ اصول چھوڑ کر اسلامی احکام اختیار کرے۔ اور دنیا کے بہت بڑے محسن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وبارک وسلم انک حمید مجید

خاکسار عبدالکریم شرما مولوی فاضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات و واقعات

وزیر ہند کے جواب میں گاندھی جی کا بیان

واردھا سے ۲۸ ستمبر کو گاندھی جی نے ہاؤس آف لارڈز میں ہندوستانی معاملات پر بحث کے متعلق ایک بیان دیا۔ جس میں کہا۔ کہ ایسے موقعہ پر میرا خاموش رہنا انگلستان اور ہندوستان دونوں کے لئے نقصان دِہ ہوگا۔ کسی شخص کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے بغیر یہ کہا جاسکتا ہے۔ کہ کانگرس ہندوستان کی وُہ واحد مجلس ہے۔ جو گزشتہ پچاس سال سے اس ملک کے کروڑوں لوگوں کی بلا امتیاز نمائندگی کر رہی ہے۔ اس کے مقاصد میں سے کوئی ایسا نہیں۔ جو مسلمانوں کے کسی مفاد یا ریاستی مفاد کے خلاف ہو اور پچھلے چند سال کے عرصہ میں اس نے اپنے طرزِ عمل سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وُہ یقیناً ریاستی عوام کے مفاد کی نمائندہ ہے۔ مگر بحث میں اس کے متعلق ایسا لب و لہجہ اختیار کیا گیا ہے۔ جس کی مجھے امید نہیں تھی۔ کانگرس نے اس وقت برطانیہ سے کہا ہے۔ کہ وُہ ہندوستان کے متعلق اپنے ارادوں کی وضاحت کرے۔ اگر موجودہ جنگ آزادی کی جنگ ہے۔ اور برطانیہ دُنیا کی آزادی کی حفاظت کے لئے نبرد آزما ہے۔ تو اُسے ثابت کرنا چاہیئے۔ اور صاف الفاظ میں اس امر کا اعلان کرنا چاہیئے کہ ہندوستان کی آزادی بھی اس کے جنگی مقاصد میں شامل ہے۔ ہندوستان کو کس قسم کی آزادی ملے گی۔ اس کا فیصلہ بھی ہندوستانی ہی کر سکتے ہیں۔ لارڈ زٹلینڈ نے نہایت نرم الفاظ میں یہ شکوہ کیا ہے۔ کہ ہندوستان کو ایسے وقت میں جبکہ برطانیہ موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اس سے کوئی مطالبات نہیں کرنے چاہئیں تھے۔ مگر ان کا یہ شکوہ بالکل نامناسب ہے۔ کانگرس کا مطالبہ اس کے وقار یا شان کے خلاف ہرگز نہیں۔ ہندوستان کی ہمدردی ایسے موقعہ پر برطانیہ کے لئے بہت زیادہ قیمت رکھتی ہے۔ اور یہی ہمدردی اس کے لئے کارآمد ہو سکتی ہے۔ اس لئے کانگرس کا یہ حق ہے۔ کہ وُہ برطانیہ سے اس کے ارادوں کی وضاحت کرائے۔ اور اپنا اطمینان کرے۔ تا عوام الناس کو یہ کہہ سکے۔ کہ جنگ کے خاتمہ پر ہندوستان کا ویسا ہی آزاد ملک ہو جانا جیسا کہ خود برطانیہ ہے۔ ایک یقینی امر ہے۔ میں برطانیہ کا دوست ہوں۔ اور اسی حیثیت میں برطانوی مدبرین سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وُہ ہندوستان کے متعلق امپیریلسٹ لب و لہجہ ترک کردیں۔ اور استعماریت کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے لوگوں کی زندگیوں میں ایک نئے دَور کا آغاز کریں۔

موجُودہ صُورتِ حالات کے متعلّق مسٹر بوس کا اظہارِ خیال

مسٹر سوبھاش چندر بوس نے بمبئی میں ۲۸ ستمبر کو ایک تقریر کرتے ہُوئے کہا کہ ہندوستان کو جلد بازی میں برطانیہ سے کوئی سودا نہیں کرنا چاہیئے۔ جہاں تک کانگرس کی تنظیم کا تعلق ہے۔ ہندوستان ستیہ آگرہ کے لئے تیار نہیں۔ لیکن عوام اس کے لئے بالکل تیار ہیں۔ اور موقعہ ہے۔ کہ عوام آگے آئیں۔ اور گاندھی جی۔ کانگرس اور اس کی ورکنگ کمیٹی کی رہنمائی کریں۔ اگر ہندوستان موجودہ جنگ میں برطانیہ کی طرف سے لڑنے سے گریز کرے۔ تو اس کے متعلق کسی کو کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ حالات ہی ایسے ہیں۔ ہندوستان آزاد ملک نہیں۔ میں برطانیہ کے ان اعلانات کو تسلیم نہیں کرتا۔ کہ وُہ جمہوریت کے لئے لڑ رہا ہے۔ کیونکہ اس وقت تک کوئی بھی جمہوری ملک جنگ میں شامل نہیں ہوا۔ پولِسکی کے زمانہ سے خود پولینڈ بھی جمہوری ملک نہیں رہا تھا۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ جہاں جرمنی کو ایک ایک انچ کے لئے لڑنا پڑا۔ وہاں روسی افواج کا پولوں نے خیر مقدم کیا۔ اور وُہ بغیر کسی مزاحمت کے آگے بڑھتی چلی گئیں۔ میں یہ ماننے کے لئے بھی قطعاً تیار نہیں ہوں۔ کہ اگر برطانیہ کو اس جنگ میں شکست ہوگئی۔ تو فیسٹ ممالک ہندوستان پر چڑھ آئیں گے۔ یہ بات قطعی طور پر ناممکن ہے۔ ہندوستان جنگ کو جاری رکھنے کی حمایت نہیں کر سکے گا۔ کیونکہ روس کے میدان میں کُود پڑنے سے حالات بالکل بدل گئے ہیں۔ ہندوستانیوں کو ہرگز یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ہم کمزور ہیں۔ اور برطانیہ طاقتور۔ اگر ہم اپنے فرائض کو پُورا کریں۔ تو برطانیہ ہمارے مطالبات کو منظور کرنے پر مجبور ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرسی لیڈروں کے ساتھ وائسرائے کی ملاقاتیں

واردھا سے ۲۸ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ وارسب کمیٹی کا ایک اجلاس ۲ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں شمولیت کے لئے مولانا آزاد بھی دہلی پہونچیں گے۔ مسٹر ڈیسائی لنچ سے پہلے مولانا سے ملاقات کر کے واردھا جائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مجلس عاملہ کا اجلاس ۵ اکتوبر تک اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس سات سے ۱۰ اکتوبر تک واردھا میں ہوگا۔ یہاں عام خیال ہے۔ کہ گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقاتیں بارآور ہوں گی۔ مسٹر ڈیسائی نے پنڈت نہرو صاحب اور مولانا آزاد صاحب کو وہ گفتگو بتائی۔ جو گاندھی جی اور وائسرائے کے مابین ہوئی تھی۔ اور پھر ان دونوں نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا۔ جو مسٹر ڈیسائی گاندھی جی کو پہونچا دیں گے۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہُوا ہے۔ کہ صدر کانگرس بابو راجندر پرشاد ۳ اکتوبر کو وائسرائے سے ملاقات کریں گے جس کے متعلق ان کو خاص دعوت نامہ موصول ہوا ہے۔ پنڈت نہرو چیئرمین وارسب کمیٹی بھی اسی روز ملیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ لوگ اپنی گفتگو میں مجلس عاملہ کی قرارداد کو پیش نظر رکھیں گے۔

ایک اطلاع یہ بھی ہے۔ کہ وائسرائے کو ملنے سے پہلے کانگرسی لیڈروں کو اگر کوئی مشورہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تو دہلی یا واردھا میں مجلس عاملہ کا فوری اجلاس منعقد کیا جائے گا۔

ڈیفنس آف انڈیا بل کونسل آف سٹیٹ میں

شملہ سے ۲۷ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ کونسل آف سٹیٹ میں آج ڈیفنس آف انڈیا بل پر بحث کے بعد ڈیفنس سکرٹری نے تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ سپیشل ٹریبونل کے تقرر کے متعلق جو دفعہ ہے۔ اسے اس وقت تک نافذ نہیں کیا جائے گا۔ جب تک انتہائی ضرورت نہ پیش آئے۔ پھر مرکزی حکومت کی طرف سے صوبجاتی حکومتوں کو یہ ہدایت کر دی جائے گی کہ جہاں تک ممکن ہو۔ ٹریبونل میں ایسے اصحاب لئے جائیں جو ہائیکورٹ کے ججوں کی قابلیت رکھتے ہوں۔ مرکزی حکومت چاہتی ہے۔ کہ حتی الوسع صوبائی گورنمنٹوں کی آزادی اور ان کی کارروائیوں میں مداخلت نہ کرے۔ اور گو اسے اس بل کی رو سے اختیار دیا گیا ہے کہ صوبائی حکومتوں کو ہدایات جاری کر سکے۔ مگر وُہ حتی الوسع مشورہ تک ہی محدود رہے گی۔ اس کے بعد یہ بل پاس ہوگیا۔

خواجہ برادرز جنرل مرچنٹس انارکلی لاہور نزد دھنی رام چوک
ہر قسم کا آرائشی سامان اور سولا ہیٹ کی خرید کے لئے ایک نہایت قابلِ اعتماد دوکان ہے (منیجر)

غیر ملکی اہم واقعات

ہاؤس آف لارڈز میں وزیر ہند کی تقریر

۲۷ ستمبر کو دارالامراء میں لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے ہندوستان کے سیاسی لیڈروں سے وائسرائے ہند کی گفتگو کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس کی طرف سے موجودہ بین الاقوامی حالات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا ایک طبعی امر ہے۔ میں کانگرسی لیڈروں میں سے اکثر کو ذاتی طور پر جانتا ہوں۔ ان کے دل حب وطن کے جذبات سے لبریز ہیں۔ لیکن ایسے موقعہ پر جبکہ برطانیہ امن و انصاف کی خاطر زبردست قوتوں سے مقابلہ کر رہا ہے۔ اور حیات و ممات کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ برطانیہ سے اپنے مطالبات منوانا کانگرسی لیڈروں کی شان کے شایاں نہیں۔ برطانیہ کو خود ہندوستانیوں کے جذبات کا پورا پورا احترام ہے۔ اور ان کے سیاسی مطالبات کو پورا کرنے کا اسے خود خیال ہے۔ لیکن یہ بالکل نامناسب ہے کہ اسے جنگ میں مبتلا دیکھ کر اسے مجبور کیا جائے۔ کہ ان کے مطالبات کو فوراً پورا کرے۔ ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کے اس طرز عمل کے معنی سوائے اس کے کیا ہو سکتے ہیں۔ کہ وہ برطانیہ کو تنگ کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ وائسرائے ہند ابھی ہندوستان کے بعض اور سیاسی لیڈروں سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ اور مجھے امید ہے کہ یہ ملاقاتیں ہندوستانیوں کو برطانیہ کی جنگ میں امداد پر آمادہ کرنے میں ممد ثابت ہوں گی۔ گاندھی جی کے ساتھ وائسرائے کی ملاقاتوں کی تفصیل بیان کرنے سے آپ نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ نازی ازم نے اس وقت دنیا میں جو اندھیر مچا رکھا ہے وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ ہر شخص اس سے واقف ہے۔ اور اب دنیا میں امن کی بحالی کی سوائے اس کے کوئی صورت نہیں کہ نازی ازم کا خاتمہ کرنے میں اپنی تمام قوتیں صرف کر دی جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالامراء میں ہندوستان کے متعلق تقریریں

۲۸ ستمبر کو دارالامراء میں ہندوستانی مسائل پر بحث جاری رہی۔ لارڈ سنل نے اس موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس پارٹی نے اس وقت جو رویہ اختیار کیا ہے اس کی نزاکت کو ضرورت سے زیادہ اہمیت نہیں دینی چاہئے۔ یہ ایک طبعی امر تھا کہ وہ اپنے قومی کاز کی تقویت کے لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتی۔ اس کے مطالبات نئے نہیں بلکہ اس کے پرانے پروگرام کا ایک حصہ ہیں۔ ہم اپنے پولیٹیکل مستقبل کے متعلق ہندوستانیوں کے اضطراب کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ہماری یہ ہمیشہ خواہش رہی ہے۔ کہ ہندوستان سیلف گورنمنٹ میں ترقی کرے۔ میں اس کی آزادی کے لئے ہمیشہ سے سرگرم عمل رہا ہوں۔ اس لئے ہندوستانیوں کو مشورہ دینے کا حق رکھتا ہوں۔ وہ قابل اور وفادار لوگ ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے بعض پروگرام تجویز کئے ہوئے تھے۔ جن کو موجودہ حالات سے مجبور ہو کر ملتوی کرنا پڑا ہے۔ لیکن اس کے لئے جب مناسب وقت آئیگا ہم انہیں فراموش نہیں کریں گے۔ بلکہ بعض چیزیں مقدم ہوتی ہیں۔ اس وقت سب سے پہلے ہٹلرزم کا خاتمہ ہونا ضروری ہے جو آزادی کا دشمن ہے۔ برطانیہ کو جو فوائد حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہندوستان کو بھی حصہ ملے گا۔ اس وقت ہمیں موزوں ایلچی ہندوستان بھیجنے چاہئیں۔ جو ہندوستانیوں کے خیالات کو واضح کریں۔

لارڈ کریو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے موقعہ پر مراعات کے حصول کی کوشش کا طریق غلط ہے۔ گزشتہ جنگ کے موقعہ پر جن لوگوں نے اس قسم کے فوائد حاصل کرنے کی کوشش کی۔ انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سب سے آخر میں لارڈ زٹلینڈ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرسی لیڈر ایسے ہیں کہ ان کی حب الوطنی میں تو شک نہیں کیا جا سکتا۔ مگر وہ ستاروں کی طرف نگاہیں اٹھاتے ہوئے زمینی مشکلات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس موقعہ پر والیان ریاست اور پنجاب و بنگال کے وزرائے اعظم نے جس وفاداری کا اظہار کیا ہے۔ اس کے لئے ہمیں ان کا ممنون ہونا چاہئے۔

حکومت برطانیہ کا جنگی بجٹ

لنڈن سے ۲۷ ستمبر کی خبر ہے کہ سر جان سائمن نے آج پارلیمنٹ میں فوری جنگی ضروریات کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ اپریل میں جب بجٹ پیش ہوا۔ تو اس سال کے کل اخراجات ایک ارب ۳۲ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ رکھے گئے تھے۔ جن میں سے ۵۸ کروڑ پونڈ حفاظتی انتظامات کے لئے تھے۔ اس وقت کل سال کی آمد ۹۴ کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ متوقع تھی۔ اور ۳۸ کروڑ پونڈ قرض اٹھانے کی تجویز تھی۔ لیکن حالات میں ایسی سرعت سے تبدیلیاں ہو رہی ہیں کہ قبل اس کے کہ وہ بجٹ پاس ہوتا ہمیں ۲ کروڑ پونڈ حفاظتی انتظامات پر صرف کرنے پڑے۔ وہ بجٹ یہ فرض کر کے بنایا گیا تھا۔ کہ ہم امن و امان سے زندگی بسر کریں گے۔ لیکن ۳ ستمبر کو مجبوراً ہمیں جنگ میں شرکت اختیار کرنی پڑی۔ اور اس وقت جنگی اخراجات کے لئے مزید ۵۰ کروڑ پونڈ کی رقم فوری طور پر منظور کی گئی۔ اب نئے بجٹ کو پورا کرنے کے لئے بعض نئے ٹیکس لگائے گئے۔ اور بعض میں اضافہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ انکم ٹیکس کو اتنا بڑھا دیا گیا ہے۔ کہ ایک پونڈ میں سے سات شلنگ چھ پنس ٹیکس دینا پڑیگا۔ اس کے علاوہ ایک سرٹیکس لگایا گیا ہے جو دو ہزار پونڈ کی آمد پر پندرہ پنس فی پونڈ اور تیس ہزار پونڈ کی آمد پر نو شلنگ چھ پنس فی پونڈ ہوگا۔ دس ہزار پونڈ سے زیادہ مالیت کی جاگیروں پر ٹیکس میں دس فیصدی اور پچاس ہزار سے زائد پر پچیس فیصدی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے تمام نشہ آور اشیاء کے ٹیکسوں میں اضافہ کی تجویز کی۔ بیر پر ایک پنس فی پائنٹ ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ کھانڈ پر ایک پنس فی پونڈ۔ تمباکو پر دو شلنگ فی پونڈ کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اسلحہ بندی کے وقت منافع پر جو ٹیکس لگایا گیا تھا اس پر ساٹھ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ اور یہ اضافہ صنعت و حرفت اور تجارت کے ہر شعبہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ باوجودیکہ ٹیکسوں میں اسقدر اضافہ کیا گیا ہے۔ جب وزیر خزانہ نے اسے پیش کیا تو اپوزیشن کے لیڈروں نے بہت ہی معمولی نکتہ چینی کے بعد اسے منظور کر لیا۔ اس بجٹ سے برطانیہ میں یہ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ حکومت کے ذرائع بہت وسیع ہیں۔ نیز یہ کہ اب برطانیہ نے ہر قیمت پر جنگ کو فتح کرنے کی منزل تک لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وزیر خزانہ نے اس موقعہ پر جو تقریر کی۔ اس میں کہا کہ چونکہ حکومت کے اخراجات میں بہت اضافہ ہو جائیگا اس لئے پرائیویٹ صنعتوں کی امداد میں کمی کرنی پڑے گی۔ نیز سرکاری محکمہ جات کے غیر ضروری اخراجات بھی کم کر دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ آپ نے مشورہ دیا۔ کہ پبلک کو بھی فضول خرچی سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ آپ نے جرمنی اور برطانیہ کی مالی پوزیشن کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مالی سال خواہ کتنا ہی نازک کیوں نہ ہو جرمنی سے خراب نہیں ہو سکتا۔ اس کی مالی حالت ہماری نسبت بہت زیادہ نازک ہے۔ پونڈ بدستور بین الاقوامی تجارت کا ذریعہ ہے اور رہیگا۔ سٹرلنگ کا جو نرخ روزانہ شائع ہوتا ہے۔ اس پر پونڈ دستیاب ہو سکتا ہے۔ لیکن اس وقت جرمن مارک کو بین الاقوامی کرنسی میں کوئی پوزیشن حاصل نہیں۔ اور بین الاقوامی سکہ کے طور پر اس کا خاتمہ بہت جلد ہو جائیگا۔ جنگ کی وجہ سے حکومت کو جو زیادہ اخراجات کرنے پڑے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہوائی جہاز پر ۱۸ء میں جو خرچ آتا تھا آج اس کی نسبت تین گنا بلکہ بعض صورتوں میں سات گنا خرچ ہوتا ہے۔ آپ نے ملک میں خوراک کی پیداوار کو بڑھانے اور تمام برآمد کو قائم رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

۷۲۲ - مسٹر شاہ نوار خانصاحب
۷۲۶ - عبد العزیز صاحب
۷۳۱ - رحمت اللہ صاحب
۷۳۳ - عبد الرحمن صاحب
۷۴۵ - اللہ دتا صاحب

۷۵۰ - احسان اللہ صاحب
۷۵۷ - عزیز الرحمن صاحب
۷۶۳ - ایم - ایس - اے شکور صاحب
۷۸۳ - ڈاکٹر نعمت خانصاحب قادیان
۷۹۴ - ای علی بھائی صاحب و فتح محمد صاحب

۷۹۶ - محمد شفیق صاحب
۸۰۴ - محمد ابراہیم صاحب مفتی محمد صادق صاحب
۸۳۶ - محمد ابراہیم صاحب احمد جان وزیری
۸۳۹ - صوفی محمد فضل الٰہی صاحب
۱۲۵۰۵ - غلام مصطفیٰ صاحب

خطبہ نمبر کے خریداروں کو اطلاع

خطبہ نمبر کے جن خریداروں کا چندہ ۲۰ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر ۳۹ء کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنا اپنا چندہ یکم اکتوبر تک بذریعہ محاسب یا بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ جن احباب کی طرف سے یکم اکتوبر تک قیمت وصول نہ ہوگی ان کے نام اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں شائع ہونے والا خطبہ نمبر وی پی ارسال خدمت ہوگا جس کا وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہوگا۔ (مینیجر)

۶۸ - مکرم نبی بخش صاحب
۱۹۲ - " نصیر الدین صاحب
۲۷۳ - " منظور احمد صاحب
۴۶۲ - " ذکاء اللہ صاحب
۴۶۸ - " یار محمد صاحب
۴۸۳ - " بشیر احمد صاحب
۵۱۳ - " مولا بخش صاحب
۵۵۴ - " غلام علی صاحب
۵۶۱ - " ابو القاسم خانصاحب
۵۶۷ - " عبد الستار صاحب
۵۹۵ - " بدھاوے رام صاحب
۶۵۴ - " محمد عرفان صاحب

۶۵۷ - مبشر احمد صاحب
۶۶۷ - محمد ابراہیم صاحب
۶۶۸ - محمد اسماعیل صاحب
۶۷۷ - علی بخش صاحب
۶۸۱ - شفاء اللہ صاحب
۶۸۳ - محمد عثمان خان صاحب
۶۸۶ - ایم - محمد صاحب
۷۰۶ - شیخ منہاج الدین صاحب
۷۰۷ - ایم - آئی قریشی صاحب
۷۱۲ - سید مرید احمد صاحب
۷۱۶ - محمد شفیع صاحب
۷۲۱ - مسز غلام سرور صاحبہ

خوبصورتی کی لاثانی اور اکسیر دوا
بیوٹرن
رجسٹرڈ
دونوں میں دل کو لبھانے والی مستقل خوشبو ہے
کریم
کیل چھائیاں۔ مہاسے۔ سیاہ داغ پھنسیوں اور خارش کا مکمل اور زود اثر علاج ہے۔ کیمیکل اگزامینر گورنمنٹ پنجاب کی منظور کی ہوئی ہے۔ فی شیشی پندرہ آنے ۱۵؍
سنو
جلد کی نزاکت اور چہرے کی ملاحت کو دھوپ اور ہوا کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہے سائنس کے اصول سے آکسیجن بذریعہ مشینری شامل کی گئی ہے۔ فی شیشی بارہ آنے ۱۲؍
سول ایجنٹ قادیان میسرز سلطان برادرز جنرل مرچنٹس
تیار کردہ کیمیکل مینو فیکچرنگ کمپنی جالندھر شہر پنجاب
ہر شہر کے اچھے جنرل مرچنٹ کیمسٹ بیچتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ واقع لال کنواں دہلی کی قابل نازش ادویہ

استعمال کے بعد تجربہ ہمارے اشتہار کی صحت کا صحیح اور صادق گواہ ہوگا!

حب جواہرات عنبری
یہ وہ دوا ہے۔ جو مایوس العلاج مریضوں کے لئے بھی مسیحائی کا اثر رکھتی ہے۔ ایک صاحب نے اسے استعمال کرنے کے بعد لکھا تھا "میں پہلے زندہ رہنے کا حق نہ رکھتا تھا۔ مگر اب اس کے استعمال سے زندہ رہنے کے قابل ہو گیا ہوں"۔ یہ گولیاں خصوصیت سے حرارت غریزی بڑھاتی ہیں۔ تمام اعضاء رئیسہ یعنی دل و دماغ معدہ جگر اور گردوں وغیرہ کو نمایاں طاقت بخشتی ہیں۔ ترکیب استعمال۔ پانچ بجے شام ایک گولی دودھ کے ہمراہ کھائیں حسب برداشت مقوی و مرغن غذائیں استعمال کریں۔ قیمت چالیس گولی پانچ روپے۔

لبوب کبیر
یہ لبوب اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب و گردوں کے ناقص فعل کی اصلاح کے لئے خاص مرکب ہے۔ خون بکثرت پیدا کرتا ہے اور بدن کو فربہ و موٹا تازہ بناتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۳؍ تین آنے۔ ترکیب استعمال چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ روزانہ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ
واقعات شاہد ہیں۔ کہ حکماء کی تجویز کی ہوئی ادویہ کے ذریعہ لڑکے کی پیدائش یقینی امر ہو جاتا ہے۔ چنانچہ دواخانہ ہذا نے الٰہی زریں کلیات کے ماتحت یہ ایک ایسی دوا تیار کی ہے۔ کہ حسب ہدایات اس کے استعمال کرنے سے لڑکا ہی پیدا ہوگا۔
ترکیب استعمال۔ اس دوا کی ایک خوراک حمل قرار پاتے ہی حاملہ کو کھلا دینی چاہیئے اور اسی حساب سے آٹھ خوراکیں ہر ماہ کے اختتام پر استعمال کی جائیں گی قیمت مکمل خوراک دس روپے (عـ۱۰ـہ)

سرمہ بے نظیر
یہ بینظیر سرمہ آنکھوں کی حفاظت اور ان کی بیماریوں کے دور کرنے میں ایک لاثانی چیز ہے۔ ککرے جالا۔ پھولا دھند ضعف بصارت ڈھلکہ اور آنکھوں کی خارش کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے۔

ملنے کا پتہ:- ویدک یونانی دواخانہ لمیٹڈ زینت محل دہلی

احمدی بنانے کا طریقہ

روزانہ ایک غیر احمدی کو ہماری کتاب قول سدید دلچسپ کہانی کہہ کر دیدیجئے کیونکہ ہر شخص اس راتوں کی نیند حرام کر دینے والے افسانے کو شوق سے پڑھتا ہے۔ اور بعد مطالعہ احمدیت دل و دماغ میں سرایت کر جاتی ہے محض تبلیغ کی خاطر تین روپیہ کے بجائے ایک روپیہ قیمت کر دی ہے آج ہی مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دہلی سے منگوا کر کتاب کا کمال دیکھئے ناپسند ہونے پر دوگنی قیمت میں واپس نہ دوں تو اسی اخبار میں شکایت چھپوا لیجئے۔ تھوڑی سی کتابیں باقی ہیں جلدی کیجئے۔ مینیجر انگلین کالج انگلین روڈ دہلی

ایک ٹرینڈ ڈرل ماسٹر کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے لئے ایک ڈرل ماسٹر کی جگہ خالی ہے جس کے لئے ایک مخلص احمدی نوجوان کی ضرورت ہے جو محکمہ تعلیم کا ٹرینڈ ہو۔ خواہش مند اپنی درخواست معہ سرٹیفکیٹ ۶ر اکتوبر تک بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ قادیان

نانبائی کی ضرورت

قادیان میں نانبائی کی دوکان کرنے کے لئے ایک ایسے نانبائی کی ضرورت ہے جو صفائی پسند ہو۔ اور دیسی کھانے نہایت عمدہ پکا سکے۔ خواہش مند احباب درخواستیں مقامی عہدیداران کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد نظارت ہذا میں ارسال فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ۔ قادیان)

ریسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ جوانی کا منہ دکھاتی ہے جسم میں بجلی طاقت و چستی پیدا کرتی ہے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک **تریاق نسواں** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے۔ جو کوڑیوں کے مول آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرورت مند اس کو فوراً منگوالیں۔ دس ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپیہ علاوہ محصول

پتہ:- **ریسٹورین لیبارٹری** پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

معجون عنبری یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں ایس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل بندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:- **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں امن کے قیام کا واحد ذریعہ

اس زمانہ میں جب کہ ہر ایک حکومت ایک دوسرے سے برسرپیکار ہے۔ اور دنیا ایک ہولناک جنگ کا نظارہ دیکھ رہی ہے اور اس کا امن برباد ہو چکا ہے۔ اس خطرناک وقت میں صرف شہزادہ امن یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ہی ایک ایسا ہتھیار ہیں جو پھر دنیا میں امن قائم کر سکتی ہیں۔ دنیا کے ہر ایک فرد بشر کو جو امن کا خواہاں ہو۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنی چاہئے۔ کتب کی قیمتوں میں حیرت انگیز رعایت کر دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام کتاب	سابقہ قیمت	موجودہ قیمت
۱	آئینہ کمالات اسلام	چار روپیہ	دو روپیہ بارہ آنہ
۲	حقیقۃ الوحی	پانچ 〃	اڑھائی 〃
۳	براہین احمدیہ حصہ پنجم	اڑھائی 〃	ایک 〃
۴	تریاق القلوب	〃	〃
۵	ازالہ اوہام	تین 〃	ڈیڑھ 〃
۶	چشمہ معرفت	سوا دو 〃	ایک روپیہ چار آنہ
۷	خطبہ الہامیہ	سوا روپیہ	آٹھ آنہ
۸	تحفہ گولڑویہ	ایک 〃	بارہ 〃
۹	کتاب البریہ	〃	
۱۰	براہین احمدیہ ہر سہ حصہ	ایک روپیہ چھ آنہ	ایک روپیہ
۱۱	انجام آتھم	دو روپیہ	ایک روپیہ آٹھ آنہ
۱۲	سرمہ چشم آریہ	ایک روپیہ دو آنہ	دس آنہ
۱۳	شہادۃ القرآن	دس آنہ	چار آنہ
۱۴	اربعین کامل	〃	
۱۵	نسیم دعوت	چھ آنہ	〃
۱۶	منن الرحمٰن	بارہ آنہ	سات آنہ
۱۷	ملفوظات	ڈیڑھ روپیہ	ایک روپیہ دو آنہ

۱۸ ذکر حبیب ایک روپیہ دو آنہ (۱۹) سیرت خاتم النبیین حصہ اول و دوم تین روپیہ (۲۰) حقیقۃ النبوۃ ڈیڑھ روپیہ (۲۱) جواب پمفلٹ یعنی آئینہ صداقت انگریزی ایک روپیہ (۲۲) دعوۃ الامیر فارسی تین روپیہ سے آٹھ آنہ (۲۳) تصدیق براہین احمدیہ اڑھائی روپیہ سے ڈیڑھ روپیہ (۲۴) ہستی باری تعالیٰ ایک روپیہ (۲۵) سیرت المہدی حصہ اول، دوم سوم تین روپیہ چار آنہ

(نوٹ) حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی ایک تازہ تصنیف "سلسلہ احمدیہ" احمدیت کی پچیس سالہ تاریخ کا سب باب پانچ سو صفحہ کی کتاب طبع ہو رہی ہے پیشگی آرڈر بھیجنے والوں کا خاص خیال رکھا جائے گا۔

ملنے کا پتہ:- **مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

مندرجہ ذیل اصحاب نے ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اب بہت تھوڑی سی گنجائش باقی رہ گئی ہے۔

(۱) میاں عبدالغنی صاحب گنج مغلپورہ — ایک پرچہ

(۲) چوہدری فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی کیمل پور (مزید) — دو پرچے

(چوہدری صاحب موصوف سات پرچے پہلے جاری کرا چکے ہیں)

(۳) "ا" محمد ابراہیم صاحب پوسٹماسٹر چھانگا مانگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ایک پرچہ

(ب) " " حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جانب سے "

(ج) " " حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی جانب سے "

(سات پرچے آپ نے قبل ازیں جاری کرائے ہیں۔)

(۴) ایم۔ کے۔ عابد شریف صاحب شیموگہ میسور سٹیٹ — ایک پرچہ

خاکسار منیجر "الفضل"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیوپاریوں کیلئے خاص اعلان

جنگ کی وجہ سے کٹ پیس کا نرخ تیز ہو رہا ہے۔ ہمارے مستقل بیوپاریوں کی فرمائشیں دھڑا دھڑ آرہی ہیں۔ کیونکہ ہم سٹاک کی وجہ سے فی الحال پہلے نرخوں پر ہی مال سپلائی کر رہے ہیں۔ اگر حالات ایسے ہی رہے تو نرخ عنقریب ہی بڑھا دیئے جائیں گے۔ اس لئے جسقدر جلدی آپ مال منگوالیں گے۔ اتنا ہی فائدہ اٹھائیں گے۔ ہمارے ہاں ہر قسم کا کٹ پیس۔ سربند اور کھلا دس پونڈ سے لے کر تین سو پونڈ تک کی گانٹھیں جو کوالٹی کے لحاظ سے ارزاں ترین مال ہے تمام ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ کھپت ہوتا ہے۔ آج ہی تازہ لسٹ منگوا کر آرڈر دیں۔

منیجر بھاٹیا سنز کٹ پیس نیو کلاتھ مارکیٹ کراچی

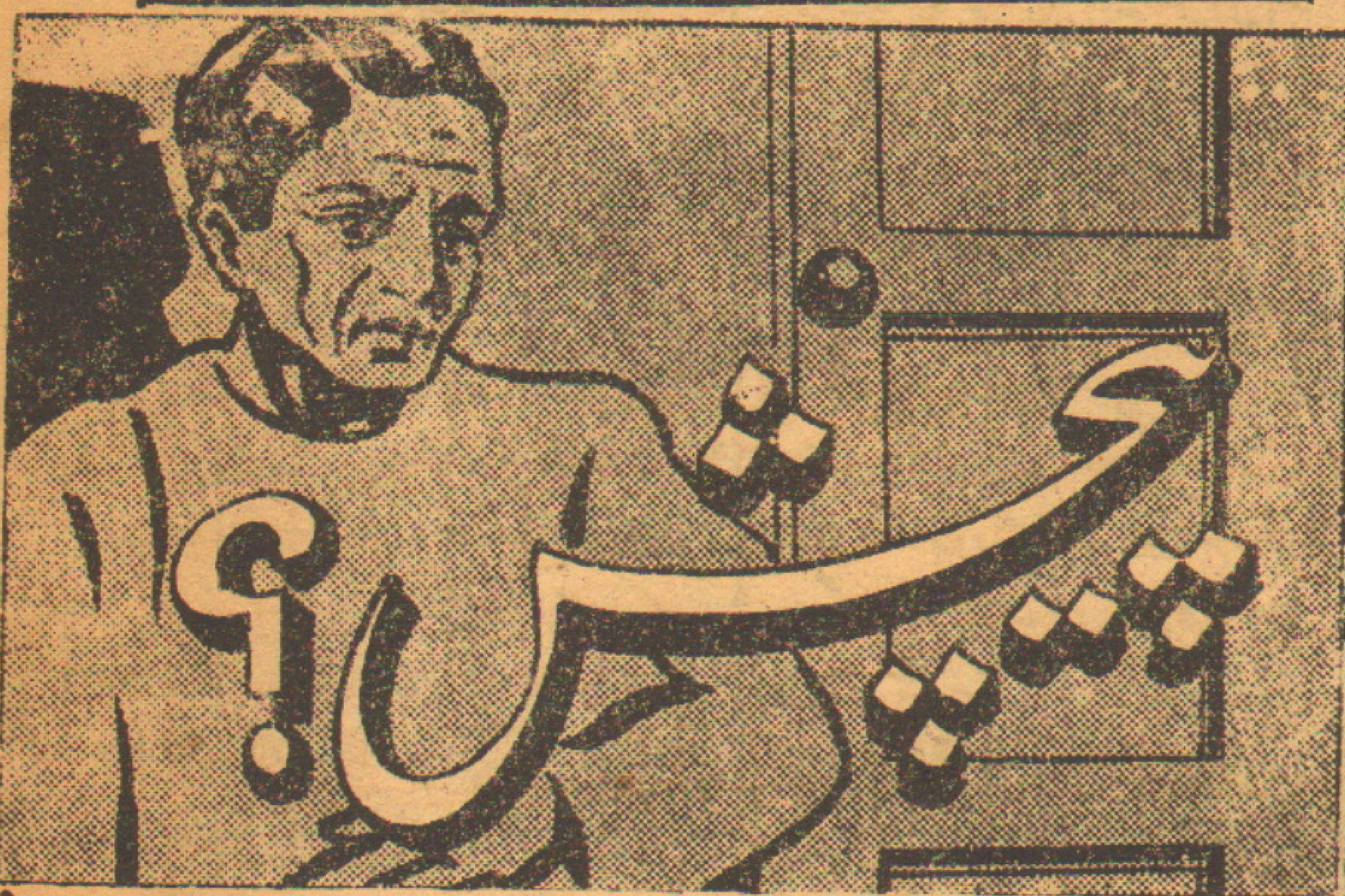

اسہال و پیچش اور آنتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے یہ ایک آسان اور نہایت قابل اعتبار علاج ہے اس میں ایک بھی ایسا جزو نہیں جو زہریلا یا نقصان دہ ہو۔ اس کے استعمال سے فوری تسکین پہنچنے کے ساتھ ہی یہ معدے کی خرابیوں کے حقیقی اسباب کو دور کر کے پورے طور پر صحت اور تندرستی لاتی ہے

امرت دھارا معدے کی خرابیوں کیلئے ایک حیرت انگیز دوا ہے ساتھ ہی یہ جراثیم کو ہلاک کرنے کی زبردست طاقت رکھتی ہے۔ اسواسطے یہ ہیضے کیلئے کامیاب دوا ہے اور قے۔ درد شول وغیرہ پیٹ کی خرابیوں میں اسے پورے وثوق کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے یہ معدہ پیٹ اور آنتوں کی جملہ خرابیوں کیلئے ایک بے نظیر دوا ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے نمونہ آٹھ آنے

آج ہی کسی اچھی دوکان سے ایک شیشی خرید کریں

امرت دھارا

امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا بلڈنگ امرت دھارا روڈ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

M.URdu.102

مچھروں کے اعزاز میں جشن

ہر سال جو لندن میں ۱۳ مئی کو بڑے بڑے سائنسدان تجار اور کارخانہ دار ایک بڑی دعوت میں شرکت کرتے ہیں۔ وہ کوئی اس وجہ سے نہیں کہ مچھروں کی ہستی سے وہ خوش ہیں۔ بلکہ یہ دعوت تو "دشمنان مچھر" سائنسدانوں سر رونالڈ راس اور سر پیٹرک منسن کی یاد میں ہوا کرتی ہے۔ اپنی زندگی کے آخر ایام میں سر رونالڈ راس ہر سال بیس اگست کو اس خوشی میں دعوت کیا کرتے تھے کہ اسی دن ۱۸۹۷ء میں ملیریا کا مچھر آپ نے دریافت کیا تھا۔ آپ نے اس دن کا نام "مچھر کا دن" رکھا تھا لیکن ۲۰۔ اگست چونکہ چھٹیوں کے موسم میں ہوتا ہے۔ اس لئے مجلس انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ روایتی دعوت ۱۳ مئی کو منائی جاوے جو سر رونالڈ روس کی یوم پیدائش بھی ہے۔

ہر سال اس دعوت کے موقعہ پر بے شمار تقریریں ہوتی ہیں۔ حاضرین اس جلسہ میں ان برکات کی یاد کو جذبات تشکر کے ساتھ تازہ کرتے ہیں۔ جن سے ان سائنسدانوں نے عالم انسانیت کو بہرہ ور کیا ہے۔

ملیریا کی وجہ سے جان و مال کو جو نقصانات پہنچتے ہیں۔ ان کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ کیا یہ ڈیوڈ آدم صاحب نے نہیں بتایا ہے کہ صرف برطانوی ہند میں اقتصادی نقصان کا اندازہ جو ملیریا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہر سال دو کروڑ سے پانچ کروڑ اسٹرلنگ تک ہے۔ ہم کو اظہار تشکر کرنا چاہئے۔ ملیریا کے مچھر کی تحقیق اور اس کے نتائج پر۔ یہ انہی تحقیقات کا نتیجہ ہے کہ اس بیماری سے مقابلہ کے لئے ذرائع دریافت کئے گئے۔ چنانچہ آج "کونین" کو ملیریا کی روک تھام اور استیصال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مجلس بین الاقوام کی کمیشن نے جس کا قیام صرف اس لئے عمل میں آیا تھا۔ کہ ملیریا کے متعلق تحقیقات کی جائیں سفارش کی ہے۔ کہ بخار کے موسم کے دوران میں ملیریا کے روک تھام کے لئے ۶ گرین "کونین" یومیہ استعمال کی جائے۔ اسی طرح ملیریا کے علاج کے لئے ۵ سے ۲۰ گرین تک کی خوراک کا روزانہ استعمال ۵ سے ۷ دن تک بہت کافی ہے۔

لہذا "یوم مچھر" کی جشن مچھروں کے اعزاز میں نہیں ہوا کرتی جیسا کہ پہلی نظر میں معلوم ہوگا۔ بلکہ یہ ان کی یاد میں ہوا کرتی ہے۔ جنہوں نے ان کیڑوں کے دفعیہ کی صورتیں ایجاد کیں۔